

## ۲۔ لغات :

شق ہونا : پھٹ جانا

فرائع : بے فکری

مزاغت ۔

## شرح : خدا کا

شکر ہے کہ میرا سینہ پھٹ

گیا اور اس کا بند بند کھل

گیا۔ پیشتر جگر کے زخم کو

پوشیدہ رکھنے میں زحمت،

اٹھانی پڑتی تھی، اب اس

زحمت کی کوئی ضرورت نہ

رہی، بڑا ہی اچھا ہوا کہ

بے فکری کی لذت میسر آگئی۔

زخم جگر کی پر پردہ داری

اسی وقت تک کار آمد سمجھی

جاسکتی تھی کہ سینہ محفوظ رہتا

جب سینہ پھٹ جانے سے

خود جگر منظر عام پر آ گیا، تو

پردہ داری کی کیا گنجائش باقی رہی ؟

اڑتی پھرے ہے خاک مری کوئے یار میں

بارے اب اے ہوا ! ہوس بال و پر گئی

دیکھو تو دل فریبی اندازِ نقش پا

موجِ خرامِ یار بھی کیا گل کتر گئی

ہر لوبہ لہوس نے حسن پرستی شعار کی

اب آبروئے شیوہ اہل نظر گئی

نظارے نے بھی کام کیا واں نقاب کا

مستی سے ہر نگہ ترے رخ پر بکھر گئی

فرداودی کا تفریق یک بار مٹ گیا

کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی

مارا زمانے نے اسد اللہ خاں تمہیں

وہ دلوے کہاں ؟ وہ جوانی کدھر گئی ؟

شعر کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ چھوٹی مصیبت میں ضبط و تحمل کا اہتمام

کرنا پڑتا ہے۔ جب اس سے بڑی مصیبت پیش آجائے۔ تو پیشتر کا ضبط و تحمل

بالکل بے سود رہ جاتا ہے اور بڑی مصیبت میں چھوٹی مصیبت کی الحقیقت

یاد بھی نہیں رہتی۔